

4226- مسلمان کی بیوی اسلام لانے کے بعد بھی ہندو مذہب پر عمل پیرا ہے

سوال

ایک برس قبل میں نے ایک ہندو عورت جس نے ظاہر تو یہی ہوتا تھا کہ اسلام قبول کر لیا ہے سے شادی کی لیکن شادی کے بعد یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس نے دین اسلام دلی طور پر قبول نہیں کیا اس لیے کہ وہ ابھی تک ہندو مذہب پر عمل پیرا ہے۔

میرے لیے اسے طلاق دینا مشکل ہے کیونکہ ہم آپس میں ایک دوسرے کو خوب سمجھتے ہیں اور میں حسب استطاعت کوشش کر رہا ہوں کہ دلی طور پر اسلام قبول کر لے میرے خیال میں وہ میری بات تسلیم کر لے گی، اب مجھ پر شرعاً کیا واجب ہوتا ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

میں نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح
عثمین رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا:

والصلاة والسلام علی رسول اللہ: وبعد:

شاید آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ جن اعمال پر وہ عمل کر رہی ہے وہ اسلام کے منافی
نہیں، اسے چاہیے کہ وہ سب سے پہلے تو اس (بیوی) کو یہ شعار ترک کرنے کی دعوت دے
اگر وہ قبول کرتے ہوئے ان پر عمل کرنا چھوڑ دیتی ہے تو یہی چیز مطلوب ہے۔

اور اگر وہ ان پر عمل کرنا ترک نہیں کرتی تو خاوند اسے کہے کہ اگر تو ان پر عمل کرتی
رہے گی تو ہمارے مابین نکاح قائم نہیں رہے گا، یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اگر وہ عورت
اس شادی کے قائم رہنے کی رغبت رکھتی ہوگی تو یہ چیز اسے اسلام قبول کرنے پر کی دعوت
دے گی۔

لیکن اگر وہ اس دھمکی کے باوجود اپنے دین پر قائم رہتی ہے تو پھر ان دونوں کے
مابین نکاح نہیں اس وجہ سے خاوند کو چاہیے کہ وہ اسے علیحدگی اختیار کر لے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔۔